{ 22 }

تقریر

لجنہ کی تنظیم بھائی چارے کا ایک جذبہ پیدا کرتی ہے

اسلام کی خدمت سے معمور کیا ہم کو
پھر اس پہ بتا دی ہے اک عادتِ فرزانہ
یکجہتی ہو گر ہم میں کام آتی ہیں تدبیریں
ہو سچی لگن اپنی اور سوچ بھی پیرانہ

آج میری تقریر کا عنوان ہے۔ **لجنہ کی تنظیم بھائی چارے کا ایک جذبہ پیدا کرتی ہے**

پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

(الحجرات:11)

کہ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔

اسلام وہ آفاقی مذہب ہے جس کی اساس احترام انسانیت اور آپس کے بھائی چارے پر ہے۔ انسانی حقوق کا جتنا پاس اسلامی تعلیمات میں ملتا ہے اس کی مثال، اس کی نظیر اور کسی تعلیم میں نہیں ہے۔ اسلام سے قبل معاشرہ خلفشار اور افتراق کا شکار تھا۔ ہر طرف ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا دور دورہ تھا۔ احترام آدمیت کا نام و نشان تک نہ تھا۔ مگر آنحضور ﷺ کی بعثت کے بعد اسی معاشرہ میں بسنے والے لوگ با اخلاق ہوتے گئے، باخدا بنے اور خدا نما ہوتے گئے۔ طبقاتی نظام ختم ہوا اور آنحضور ﷺ نے ان تمام کو بھائی بھائی بنا دیا۔

حدیث مبارکہ میں ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو تقویت پہنچا رہا ہوتا ہے۔ پھر آپؐ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں خوب اچھی طرح سے پیوست کرکے (یوں بناکر) بتایا کہ ایک حصہ دوسرے کے لیے اس طرح تقویت کا باعث ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الصلوٰۃ)

پیاری بہنو! حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان والوں کے آپس کے تعلقات اور اُخوت و محبت کو ایک جسم کے مختلف اعضاء سے تشبیہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تُو مومنوں کو ان کے آپس کے رحم، محبت و شفقت کرنے میں ایک جسم کی طرح دیکھے گا۔ جب جسم کا ایک عضو بیمار ہوتا ہے۔ اس کا سارا جسم اس کے لئے بے خوابی اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الادب)

پھر اللہ تعالیٰ مومنین کو مخاطب کرتے ہوئے مزید فرماتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا

(ال عمران :104)

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

معزز سامعات! اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا کی ہدایت اور وحدت کا ذریعہ حبل اللہ کی صورت میں اتارا ہے۔ یہ حبل اللہ کیا ہے؟ اس سے مراد دینِ اسلام اور محمد رسول اللہ ﷺ کا مقدس وجود بھی ہے اور مسیح پاک ؑ کا وجود بھی جن کو آنحضرت ﷺ کی غلامی میں ساری دنیا کے لئے مبعوث کیا گیا۔ جنہوں نے اپنی پاکیزہ تعلیم میں ہمیں نصیحت کی

”تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔“

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12-13)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔“

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 82-83)

پیاری بہنو! پھر اس سے مراد خلافت احمدیہ بھی ہے جس کے ساتھ ایک مضبوط تعلق ہماری ترقی، وحدت کا واحد ذریعہ ہے۔

اور اسی کی بدولت جماعت کی خواتین کو ایک ایسا انتظامی ڈھانچہ ملا جس نے جماعت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا۔ کیونکہ خواتین کسی بھی معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس لئے حضرت مصلح موعودؓ نے لجنہ کی تنظیم کی بنیاد رکھتے ہوئے فرمایا

”اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی روح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفۂ وقت ہو اس کی تیار کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدِ نظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ تم اتحادِ جماعت کے بڑھانے کے لئے ایسی ہی کوشاں رہو جیسے کہ ہر مسلمان کا فرض قرآن کریم، آنحضرت **صلی اللہ علیہ وسلم** اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے مقرر فرمایا ہے اور اس کے لئے ہر قربانی کو تیار ہو۔“

آج بلاشبہ تنظیم لجنہ پوری جانفشانی کے ساتھ ان مقاصد کے حصول کے لئے بلا تخصیص رنگ و نسل، قوم و ملت، زبان و کلچر وحدت کی لڑی میں جڑ کر بہترین خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اس کا عملی اظہار ہمیں جماعتی اجلاسات، میٹنگز اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں بارہا دیکھنے کو ملتا ہے۔

پیاری بہنو! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معاشرے کے امن و سکون کو قائم رکھنے اور محبت اور پیار اور بھائی چارے کو بڑھانے کے لیے بہت ساری نصائح فرمائی ہیں ایک موقع پر فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی اسے اکیلا اور تنہا چھوڑتا ہے۔ فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں لگا رہتا ہے اس کی ضروریات پورا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری کر دیتا ہے اور جس نے کسی مسلمان کی مصیبت کو دور کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے مصائب میں سے ایک مصیبت اس کی کم کر دے گا اور جو کسی کی ستاری کرتا ہے پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی ستاری فرمائے گا۔

(صحیح البخاری کتاب المظالم)

معزز سامعات! اس مادیت اور نفسا نفسی کے دور میں جہاں پر بسا اوقات ہمیں انسانیت سے گرے ہوئے معیار دیکھنے کو ملتے ہیں جنہوں نے انفرادی سطح پر گھروں اور اجتماعی طور پر معاشروں کو تباہ وبرباد کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج احمدی خواتین نہ صرف اپنی آئندہ نسلوں کی بہترین رنگ میں تربیت کرنے والی ہیں بلکہ تنظیم لجنہ اماء اللہ کے تحت مختلف شعبہ جات میں ایک دوسرے کے ساتھ امداد باہمی سے فلاح و بہبود کے کاموں میں نہایت موئثر کردار ادا کر رہی ہیں جو کہ بھائی چارے کی ایک عمدہ مثال ہے۔ خلافت احمدیہ کے پلیٹ فارم پر اور لجنہ اماء اللہ کے عَلَم تلے دنیا بھر کی لاکھوں ممبرات لجنہ اور ناصرات متحد ہیں۔ ان کی آواز ایک ہے، ان کے عزائم ایک ہیں، ان کا نعرہ ایک ہے اور ایک ہی قسم کا روحانی نوالہ لے کر پھول پھل رہی ہیں۔ اپنے اللہ سے پیار کرنے والیاں، اپنے پیارے رسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو حرز جان جاننے والیاں اور اپنے روحانی باپ خلیفۃ المسیح سے یکجائی طور پر اِذا لینے والیاں آج دنیا میں غالب آنے کا عزم لئے ایک قافلہ کے تحت آگے بڑھ رہی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
”لجنہ کی تنظیم کے قیام سے آپ کو، احمدی عورت کو اللہ تعالیٰ نے وہ مواقع میسر فرما دیے جہاں آپ اپنے علم اور تجربے سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں اور اہلیتوں کو مزید چمکا سکتی ہیں۔ پس اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔“

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مزید آپس میں اخوت اور بھائی چارہ کے نظام کو فروغ دیں۔ ایک دوسرے کے لئے قربانی اور ایثار کرنا سیکھیں۔
اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ خلافت کے زیر سایہ اس حبل اللہ کو تھامے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ ہمارے دلوں میں تفرقہ نہ پیدا ہو۔ آمین۔

طالب دعا
(درثمین احمد آصف۔ جرمنی)

✡✡✡✡